



(1740-1830)

نظیر اکبر آبادی

نظیر اکبر آبادی کا پورا نام دلی محمد تھا۔ وہ دہلی میں پیدا ہوئے۔ کچھ عرصے بعد آگرے میں بس گئے۔ نظیر عوامی شاعر تھے۔ اُن کی شاعری میں ہندوستانی ماحول اور تہذیب کی جھلکیاں ملتی ہیں۔ انھوں نے یہاں کے موسموں، میلوں، تہواروں اور انسانی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر بہت سی نظمیں لکھی ہیں۔

عام موضوعات کو سیدھی سادی زبان میں بیان کرنا نظیر کی بہت بڑی خوبی ہے۔ ان کے پاس الفاظ کا غیر معمولی ذخیرہ تھا۔ وہ موقع اور موضوع کے اعتبار سے مناسب الفاظ کا استعمال کرتے ہیں۔

انھوں نے اپنی شاعری میں مقامی الفاظ کا کثرت سے استعمال کیا ہے۔ 'روٹیاں'، 'بخارا نامہ'، 'مُفلسی'، 'ہولی'، 'آدمی نامہ' اور 'کرشن کتھیا' کا بال پن وغیرہ ان کی مشہور نظمیں ہیں۔



4924CH05

مکافاتِ عمل

ہے دنیا جس کا نام میاں یہ اور طرح کی بستی ہے
یاں ہر دم جھگڑے اٹھتے ہیں ہر آن عدالت بستی ہے
کچھ دیر نہیں اندھیر نہیں انصاف اور عدل پرستی ہے
اس ہاتھ کرو اُس ہاتھ ملے یاں سودا دَست بدستی ہے
جو اور کسی کا مان رکھے تو اُس کو بھی اور مان ملے
نقصان کرے نقصان ملے، احسان کرے احسان ملے
کچھ دیر نہیں اندھیر نہیں انصاف اور عدل پرستی ہے
اس ہاتھ کرو اُس ہاتھ ملے یاں سودا دَست بدستی ہے



جو پار اُتارے اوروں کو اُس کی بھی ناؤ اُترنی ہے جو غرق کرے پھر اُس کو بھی یاں ڈبکوں ڈبکوں کرنی ہے
 شمشیر بجز بندوق سناں اور نشتر تیر نہر نی ہے یاں جیسی جیسی کرنی ہے پھر ویسی ویسی بھرنی ہے
 کچھ دیر نہیں اندھیر نہیں انصاف اور عدل پرستی ہے
 اس ہاتھ کرو اُس ہاتھ ملے یاں سودا دست بدستی ہے
 ہے کھٹکا اُس کے ساتھ لگا جو اور کسی کو دے کھٹکا اور غیب سے جھٹکا کھاتا ہے جو اور کسی کو دے جھٹکا
 چہرے کے بیچ میں چہرے کے پٹے کے بیچ جو ہے پٹکا کیا کہیے اور نظیر آگے، ہے زور تماشا جھٹ پٹ کا
 کچھ دیر نہیں اندھیر نہیں انصاف اور عدل پرستی ہے
 اس ہاتھ کرو اُس ہاتھ ملے یاں سودا دست بدستی ہے

(نظیر اکبر آبادی)



مشق

i۔ معنی یاد کیجیے

ایچھے اور بُرے کام کا بدلہ	:	مُکافاتِ عمل
نیچا، بُرا	:	پست
انصاف پسندی	:	عدل پرستی
ہاتھوں ہاتھ	:	دست بدستی
ڈبونا	:	غرق کرنا
تلوار	:	شمشیر
ایک قسم کی کلہاڑی	:	تبر
نیزہ، بھالا	:	سِناں
ایک قسم کا چاقو	:	نشر
ناخن کاٹنے کا آلہ	:	نہرنی
ڈر، دھوکا	:	کھٹکا
قدرت کی طرف سے	:	غیب سے
ایک قسم کی خوب صورت پگڑی	:	چہرا
کمر پر باندھنے کا پٹہ	:	پٹکا

ii۔ سوچے اور بتائیے

- 1۔ شاعر نے دنیا کو اور طرح کی بستی کیوں کہا ہے؟
- 2۔ انسان کو اچھا عمل کیوں کرنا چاہیے؟
- 3۔ ”جیسی کرنی ویسی بھرنی“ اس کا کیا مطلب ہے؟
- 4۔ ’اس ہاتھ کرو اس ہاتھ ملے یاں سودا دست بدستی ہے‘ کی وضاحت کیجیے؟
- 5۔ اس نظم کا مرکزی خیال کیا ہے۔